سورۃ الحجر

ایک جائزہ

محمد اقبال

سُوْرَۃُ الْحِجْر

- نام – سُوْرَۃُ الْحِجْرِ ،اس سورت کی آیت ۸۰ (كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ) سے یہ نام لیا گیا ہے
- الْحِجْرِ کے معنی پتھر۔ حجر قوم ثمود کے مرکزی شہر (دارالحکومت) کا نام تھا، جو چٹانوں کو تراش کر بنایا گیا تھا
(The Rocky Tract, Al-Hijr, The Stone land, The Rock City)
- یہ شہر حجاز سے شام کو جانے والے قدیم راستہ پر واقع تھا۔ اب اس شہر کو مدائن صالح کہتے ہیں۔
- سورت کا حجم : یہ سورۃ 99 آیات اور 6رکوعوں پر مشتمل ہے
- زمانۂ نزول –سورت کے مضامین اور اندازِ بیان سے واضح ہوتا ہے کہ اس سورۃ کا زمانہ نزول سورۃ ابراہیم سے متصل ہے۔ یہ وہ وقت تھا جب آپ ﷺ کو دعوت دیتے ایک مُدّت گزر چکی ہے، آپ ﷺ نے دلائل قاہرہ اور براہین قاطعہ سے اسلام کی حقانیت کو ثابت کر دیا، کفار کے شکوک وشبہات کا مُسکِت جواب دے دیا۔ اور ان کے پاس اپنے باطل سے چمٹے رہنے کا کوئی جواز نہ رہا تو انہوں نے اپنی مسلسل ضد، ہٹ دھرمی، استہزا میں مزاحمت اور ظلم و ستم کی حد کر دی
- ان مظالم کا ہمت واستقامت سے مقابلہ کرتے کرتے آپ ﷺ تھکے جا رہے تھے اور دل شکستگی کی کیفیت بار بار آپؐ پر طاری ہو رہی تھی، جسے دیکھ کر اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو اس سورت میں تسلی دے رہا ہے اور آپؐ کی ہمت بندھا رہا ہے
- سُوْرَۃُ الْحِجْرِ اپنے ارد گرد کی سورتوں میں قدرے ایک منفرد سورت ہے، اس کی آیات مختصر ہیں مگر محکم ہیں اور عبارت کا ردھم نسبتا تیز ہے (زجر و توبیخ، دھمکی اور ملامت)، لیکن دعوت و نصیحت کا رشتہ کہیں بھی نہیں ٹوٹا

سُوْرَۃُ الْحِجْر

- **سورت کا مرکزی مضمون:** منکرین کو ایک خوفناک انجام کی خبر داری، اس کے لیے آفاقی، انفسی اور تاریخی استدلال- قانونِ جزا وسزا سے آخرت کی طرف توجہ دلائی گئی اور نبی کریم ﷺ کو مخالفتوں کے طوفان میں کام جاری رکھنے کی ہدایت

- **سورت کے مضامین:** سورت میں بڑے دو اہم مضامین ہیں:

1- جو لوگ آپ ﷺ کی دعوت کا انکار کر رہے ہیں، آپ کا مذاق اڑاتے ہیں اور آپ کے کام میں طرح طرح کی مزاحمت کر رہے ہیں ان کے لیے تنبیہ اور زجر و توبیخ

2- نبی اکرم ﷺ کی تسلی و تشفی

سورت کے ذیلی مباحث:

- ہلاکتِ اقوام کے 4 اصول
- آپ ﷺ کو مجنون کہنے والوں- قرآن کا مذاق اڑانے والوں کو ہلاکت کی دھمکی۔
- قرآن کی حفاظت کا اعلان
- توحید کے آفاقی اور جزا و سزا کے تاریخ دلائل
- قصہ آدم و ابلیس اور معرکہ خیر و شر کے بیان سے خیر و شر کی جزا اور سزا کا قانون
- آپ ﷺ کو استہزاء پر اور مشکل حالات میں تسلی

آيات 99

سُوْرَةُ الْحِجْر

مكية

آلٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ①

سورت کا مرکزی مضمون

انتہائی مشکل حالات میں آفاقی، انفسی اور تاریخی استدلال کے ذریعے کفار کے دباؤ اور دنیا پرستی سے بچ کر عقیدۂ توحید اور عقیدۂ آخرت پر مشتمل قرآنی دعوت کے عظیم کام کو جاری رکھنے کی ہدایت

(آیات 1 تا 15) - آپ ﷺ کو تسلی - یہ قرآن بجائے خود ایک واضح حجت ہے، یہ کسی خارجی نشانی یا کسی معجزے کا محتاج نہیں ہے، جو لوگ اس کو آج جھٹلا رہے ہیں یہ جلد ہی پچھتائیں گے۔ ان کو ان کے حال پر چھوڑو، یہ چند دن اپنی خود فراموشیوں میں مگن رہ لیں، پھر ان کے لیے اللہ نمٹ لے گا - غلبۂ اسلام کی بشارت بھی

(آیات 16 تا 25) - قرآن کی دعوت کی صداقت کی جو نشانیاں آفاق میں موجود ہیں ان کی یاد دہانی- آسمان پر چمکتے ستاروں، زمین کی انواع و پیداوار ااوع عجائبات پر غور کی دعوت

(آیات 26 تا 48) –قصہ آدم وابلیس سے کفار کی گمراہی کے اصل مصدر کی وضاحت ابلیس اور اس کی ذریات نے انہیں اس ضلالت میں مبتلا کر رکھا ہے، انجام پہ غور کرو

(آیات 49 تا 77) – قومِ لوط پر فرشتوں کا نزول (ایک تباہ کن عذاب کے ساتھ)، اگر دیدۂ بینا رکھتے ہو تو ان کے انجام سے عبرت حاصل کرو-

(آیات 78 تا 84) - قوم شعیب اور قوم ثمود کے انجام کا اجمالی ذکر۔ ان کے کھنڈرات تمہارے تجارتی راستوں پر واقع ہوئے ہیں، دیدۂ عبرت رکھتے ہو تو ان کے انجام سے سبق سیکھو

(آیات 85 تا 99) - نبی اکرم ﷺ کو استہزاء اور مشکل حالات میں تسلی اور صبر کی ہدایت –دعوت و تبلیغ کے آداب بھی

مطالعہ سُوْرَۃُ الْحِجْر

- 99 آیات
- 6 رکوع
- 5 قرآن کلاسز
- 4 موضوعات پر ضمیمے (اسماء القرآن، خلقِ انسانی کے ارتقائی مراحل کے لیے قران میں استعمال ہونے والے الفاظ کی تحقیق، بیوی کے لیے قرآن میں استعمال ہونے والے الفاظ، قومِ لوطؑ اور جدید قومِ لوط)
- کل فعل (verbs) 163 ~

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
2	0	7	0	0	1	22	0	18	~ 113

سُوْرَةُ الْحِجْر

○ ہلاکتِ اقوام کے 4 اصول

-1	اقوام کی ہلاکت کا ایک وقت مقرر ہے، یہ وقت آ جانے کے بعد اس کو آگے پیچھے نہیں کیا جاتا (وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤﴾ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿٥﴾)
-2	اللہ جب کسی قوم کو ہلاک کرتا ہے تو ان کا کوئی فن، ٹیکنالوجی، یا قوت کسی کام نہیں آتی۔ (قومِ ثمود کی ہلاکت (فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ﴿٨٣﴾ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٤﴾)
-3	جو قوم بھی اللہ کی بنائی ہوئی فطرت کے خلاف طرزِ زندگی اختیار کرتی ہے اور اس کے بھیجے ہوئے رسول کو جھٹلاتی ہے اللہ اسے ہلاک کر دیتا ہے (قومِ لوط کی ہلاکت) فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿٧٥﴾
-4	جب کوئی قوم ظلم میں حد سے بڑھ جاتی ہے تو اللہ اسے ہلاک کر دیتا ہے (قومِ شعیب کی ہلاکت۔ معاشی، سماجی اور لین دین کا ظلم) وَإِن كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لَظَالِمِينَ ﴿٧٨﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿٧٩﴾

سُوْرَةُ الْحِجْر

سورۃ الحجر میں زمین کی موجودات کے بارے میں ایک اہم انکشاف :

- سورت میں کرۂ زمین کے بارے میں یہ عجیب و غریب حقیقت بتائی گئی ہے کہ یہاں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی چیز کو ایک تناسب کے ساتھ اگایا ہے یعنی زمین کا ایک ایک ذرہ اور ہر عنصر 'موزون' measured and weighted ہے

وَ الْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ - (۱۹) ہم نے زمین کو پھیلایا، اُس میں پہاڑ جمائے، اس میں ہر نوع کی نباتات ٹھیک ٹھیک نپی تلی مقدار کے ساتھ اگائی

وَ اِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَ مَانُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ (۲۱) کوئی چیز ایسی نہیں جس کے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں، اور جس چیز کو بھی ہم نازل کرتے ہیں ایک مقرر مقدار میں نازل کرتے ہیں

- جس قدر چیزیں زمین میں موجود ہیں وہ ساری ایک دم نہیں اگ آتیں بلکہ جتنی ضرورت ہوتی ہے اتنی ہی اللہ تعالیٰ اگاتے ہیں۔ اس حقیقت کا اطلاق مچھلیوں، حشرات، جانوروں اور بارش پر کیا جا سکتا ہے جو زمین پر توازن کی شاندار مثالیں ہیں
- اسی توازن و تناسب کی برکت سے یہ زمین انسان کی رہائش اور تمدن و معیشت کے لیے سازگار ہوئی ہے۔ اللہ اگر کسی چیز کو بھی اس کی حد مطلوب و معین سے متجاوز ہو جانے کے لیے چھوڑ دیتا تو اس زمین کا سارا انظام درہم برہم ہو کے رہ جاتا اور انسان کے بجائے اس میں کوئی اور ہی مخلوق آباد ہوتی یا یہ بالکل غیر آباد ہو کے رہ جاتی

سُوْرَةُ الْحِجْرْ

رکوع 1 (آیات 1 تا 15)

آپ ﷺ کو مجنون کہنے والوں-قرآن کا مذاق اڑانے والوں کو ہلاکت کی دھمکی

- قرآن اپنی صداقت کی خود دلیل اورر بجائے خود ایک واضح حجت ہے، یہ کسی خارجی نشانی یا کسی معجزے کا محتاج نہیں ہے
- اقوام کی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر ہے، جب وہ وقت پورا ہو جائے گا خدا کا عذاب آ جاتا ہے
- عذابِ الٰہی کے موخر ہونے کی وجہ اس قوم پر اللہ کی طرف سے حجت تمام کرنے کی سنت ہے
- فرشتوں کے ظہور کے مطالبے کا جواب - فرشتے جب آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا فیصلہ لے کر ہی آتے ہیں اس کے بعد کسی قوم کو مہلت نہیں ملا کرتی
- جو لوگ قرآن کریم کی مخالفت کر رہے ہیں، ان کی پروانہ کرنے کی ہدایت، اللہ اس کی حفاظت خود فرمائے گا، البتہ تکذیب کی روش چلنے والی قوم، پہلی قوموں کی طرح اپنے کیفرِ کردار کو پہنچے گی

سُوْرَةُ الْحِجْر

رکوع 2 (آیات 16 تا 25)

قرآن کی دعوت کی صداقت اور توحید پر آفاقی دلائل

- آسمان، زمین اور پہاڑوں کی پیدائش ،اللہ ہی ان کا پیدا کرنے والا (جس نے قرآن نازل کیا)
- بادلوں اور بارش کے ذریعے سے مردہ زمین میں روئیدگی (امکانِ آخرت پر استدلال)
- زمین میں ہر چیز نپی تلی مقدار میں رکھی
- اسبابِ معشیت فراہم کیے- لا محدود خزانوں کے ہوتے ہوئے اپنی حکمت سے ایک خاص مقرر کردہ مقدار میں چیزیں بہم پہنچائیں
- آسمان سے پانی کا برسانا، زمین پر پانی کا جمع کرنے کا انتظام، Stocking، راشننگ اور ترسیل کے بندوبست کا تذکرہ (بطورِ دلائل توحید)

سُوْرَةُ الْحِجْر

رکوع 3 (آیات 26 تا 44)

قصہ آدم وابلیس اور معرکۂ خیر وشر کے بیان سے جزاوسزا کے قانون کا اثبات۔ توحید کے انفسی دلائل

- حضرت آدم (علیہ السلام) کی تخلیق
- آدم (علیہ السلام) کے سامنے فرشتوں کا سجدہ کرنا اور شیطان کا انکار
- اور اس بناء پر اسے مردود قرار دیئے جانے کا واقعہ
- ابلیس کی تا قیامت مہلت زندگی کی درخواست اور اللہ تعالیٰ کا یہ مہلت عطا کرنا
- ابلیس کا آدم اور نسلِ آدم کو گمراہ کرنے کا اعلان
- بھٹکے ہوئے (غَاوِین) اور ہدایت یافتہ (مُتَّقِیْن) کا مختلف انجام
- جزاوسزا کے تاریخی دلائل کے قومِ لوط اور اس کے انجام کا ذکر

سُوْرَةُ الْحِجْر

رکوع 4 (آیات 45 تا 60)

جزاوسزا کے تاریخی دلائل (تمہید)

- متقین (اہل جنت) کے احوال ۔وہ کن ابدی نعمتوں سے متمتع ہوں گے
- قصہ ٔ ابراہیمؑ اور قصہ ٔ قومِ لوط (اس کی غایت اور محل) ۔اس بات کا جواب کہ جب فرشتے نازل ہوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
- فرشتوں سے ابراہیم علیہ السلام کا مکالمہ
- حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کا اندیشہ (کہ فرشتے یقیناً کسی بڑی مہم شاید لوطؑ کی قوم پر عذاب لے کر آئے ہیں)

سُوْرَۃُ الْحِجْر

رکوع 5 (آیات 61 تا 79)

جزاوسزا کے تاریخی دلائل

تذکیر بایام اللہ

- قومِ لوط، اصحاب الایکہ (قومِ شعیب)، اور اصحاب الحجر (قومِ ثمود) کی ہلاکت کا ذکر
- قومِ لوط کی ہم جنس پرستی، حضرت لوط علیہ السلام کی دعوت ایمان و اصلاح کی تکذیب، فرشتوں کی آمد، قومِ لوط پر اللہ تعالیٰ کا شدید عذابِ استیصال، قوم کی تباہی و بربادی
- تباہ شدہ معذب اقوام کے برباد مساکن اور کھنڈرات سے درسِ عبرت کی نصیحت

سُوْرَةُ الْحِجْر

رکوع 6 (آیات 80 تا 99)

نبی اکرم ﷺ کو تسلی، صبر کی ہدایات، دعوت کے آداب

- آپ ﷺ کو تسلی، مخالفین کی مخالفت کو نظرانداز کرنے کی ہدایت- ان سے نپٹنے کے لیے اللہ کافی ہے
- اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم سورت الفاتحہ اور قرآنِ کریم عطا فرمایا جو دنیا کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہیں - آپ کو ہدایت کہ آپ لوگوں کو دی گئی زائل ہو جانے والی چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں کہ یہ سب آپ کو دی گئی نعمتوں کے سامنے ہیچ ہیں
- جو لوگ اللہ کی نازل کردہ کتاب کے ٹکڑے کر دیتے ہیں (اس کے بعض احام کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں)، اللہ کی طرف سے ایک سخت احتساب ان کا منتظر ہے
- آپ ﷺ کو اپنی دعوت و پیغام علی الاعلان پہنچا دینے کی ہدایت- اہل ایمان سے نرم رویے- زندگی کی آخری گھڑی تک اللہ کی حمد و تسبیح اور نماز کی تلقین

حضرت لوط علیہ السلام اور قوم لوط

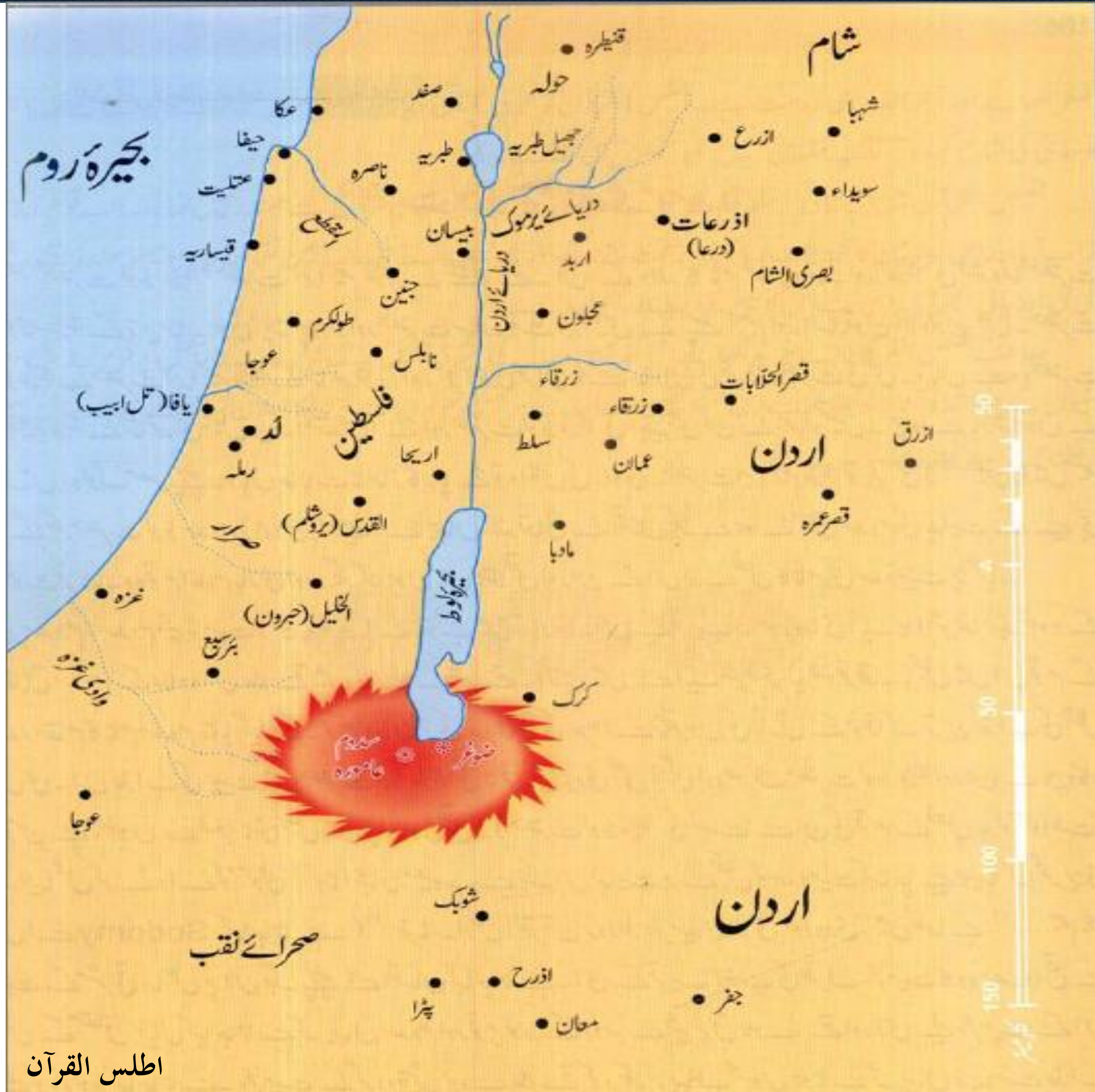

اطلس القرآن

یمن سے شام تک کی تجارتی شاہراہ